البیّنۃ ۔ ۸ : رضی اللہ عنھم ورضوا عنہ، ذلک لمن خشی ربّہ

النّازعات ۔ ۱۹ : واھدیک إلی ربک فتخشی

الاحزاب ۳۷ : وتخشی الناس واللہ أحق أن تخشاہ

[ساتھ ہی دیکھئے آیات : المائدہ ۳، ۴۴، التوبہ ۱۳، البقرہ ۱۵۰، النساء ۷۷]

التوبہ ۱۸ : ولم یخش إلا اللہ

آل عمران : الذین قال لھم الناس إن الناس قد جمعوا لکم فاخشوھم فزادھم إیمانا وقالوا حسبنا اللہ ونعم الوکیل

قرآن میں اللہ کی خشیت کی نسبت ان لوگوں کی طرف کی گئی ہے جو اپنے رب کے پیغامات پہنچاتے ہیں، جو ذکر کا اتباع کرتے ہیں، جو ایمان اور علم کے حامل ہوتے ہیں اور جن سے اللہ راضی ہوا اور وہ اللہ سے راضی ہوئے لیکن جب اللہ کی خشیت پہاڑ پر طاری ہونے لگے جیسا کہ سورۂ حشر کی آیت ۲۱ میں ہے۔ یا پتھر پر طاری ہونے لگے جیسا کہ سورۂ بقرہ کی آیت ۷۴ "وإن منھا لما یھبط من خشیۃ اللہ" میں ہے تو یہ قرآن کا اعجاز بیان ہے جو بے جان جمادات میں زندگی کی روح پھونک دیتا ہے اور اسے حس و حرکت کرنے والا، تاثر قبول کرنے والا اور خشیت اور خشوع پیدا کرنے والا بنا دیا ہے۔

اسی طرح "خشوع" بھی جامد پہاڑ کی صفت نہیں ہے بلکہ یہ دل کا فعل ہے عربی میں خشع الصوت، خشع الوجہ، خشع البصر استعمال کرتے ہیں۔ یہ بھی خشوع قلب میں سے ہے۔

(باقی آئندہ)

اپنے موضوع پر نادر اور بے مثال کتاب

سرجری اسلام کے قرونِ اولیٰ میں

اور

اس کی ترقی میں مسلمانوں کا حصہ

مؤلفہ

مولانا محمد عبداللہ طارق دہلوی

رفیق ندوۃ المصنفین دہلی

عہد رسالت اور عہدِ خلفاء و تابعین میں سرجری کی موجودگی اور اہم آپریشنوں کا وجود اور اسلام کی ابتدائی صدیوں میں اس کی مختلف قسموں اور اس کے نوع بنوع طریقوں کا رواج خود عہد نبوی میں پلاسٹک سرجری کے واقعات نہایت مستند حوالوں کے ساتھ بہت تفصیل سے بیان کئے گئے ہیں۔

اس مقالہ میں ایسے حیرت انگیز واقعات و حقائق کا انکشاف کیا گیا ہے کہ حضرت مفتی عتیق الرحمٰن عثمانی مرحوم، مولانا سعید احمد اکبرآبادی اور ملک و بیرون ملک کے بڑے بڑے ممتاز اہل علم و محققین نے اس مقالے کو غیر معمولی طور پر سراہا ہے، یہ مقالہ اولاً برہان میں قسط وار شائع ہوا تھا اب پہلی بار کتابی شکل میں منظر عام پر آیا ہے۔

اعلیٰ معیاری عکسی طباعت، ریگزین کی خوبصورت جلد

قیمت چالیس روپے

عمید الرحمٰن عثمانی

ندوۃ المصنفین، ۱/۷ دو بازار، جامع مسجد، دہلی ۶